پر تبصرے اور مصنفین کے نام کا اشاریہ شائع کیا ہے۔ اس کو ایک نظر دیکھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ جناب محمد شاہد حنیف نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے اسے مرتب کیا ہے۔ میں ان کو مبارک باد دیتی ہوں کہ انہوں نے علماء، محققین اور طالب علموں کے لیے بڑی خدمت انجام دی ہے یقیناً اہل علم اس سے مستفیض ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم میں مزید وسعت عطا فرمائیں۔ آپ ''الحق'' کی ترتیب و اشاعت پر جو توجہ صرف کرتے ہیں وہ قابل قدر ہے۔ بہ احترامات مخلص سعدیہ راشد بنت حکیم محمد سعید شہید (بنام مولانا سمیع الحق صاحب)

اپنی تہذیب پر غیروں کی ایک اور یلغار...... عارف اللہ

جدیدیت کی لہر نے ہمارے معاشرے میں انقلاب برپا کر دیا ہے' اقدار بدل گئیں' پسند و ناپسند کے پیمانے بدل گئے' معاشرتی اقدار کو ''جدیدیت'' کی سولی پہ لٹکا دیا گیا' طور طریقے رشتے ناطے سب کچھ نام نہاد ''جدیدیت'' کے طوفان میں غرق ہو گئے' گھر بدل گئے' بچے بدل گئے' حتیٰ کہ ماں باپ کے مقدس رشتے کو بھی ''جدیدیت'' کا کینسر ہو گیا' گویا کہ روز روز ہماری تہذیب کے جنازے نکالے جا رہے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں برسوں سے یہ قانون رائج ہے کہ جب کوئی شخص ساٹھ سال سے تجاوز کرتا ہے تو ایک سرکاری ادارے ''اولڈ ہاؤس'' (بڑھاپہ خانہ) میں داخل کرا دیا جاتا ہے۔ وہاں سرکاری بندے اس کی خوراک' صحت اور دوسری ضروریات ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔ گویا کہ ساٹھ سال گزرنے کے بعد اس کی اولاد پر کوئی وقعت باقی نہیں رہتی۔ یہ سعی کچھ عرصہ پہلے یہاں بھی کی گئی اور پاکستان کی ایوان بالا نے یہ قرارداد کثرت رائے سے منظور کی کہ پاکستان میں بھی یہ ''اولڈ ہاؤس'' (بڑھاپہ خانے) تعمیر کیے جائیں گے' گویا کہ ہمارے حکمرانوں نے غیروں کی ہاں میں ہاں ملا دیا ہے' اور انسانیت ختم کرنے کی سازش میں ان کا ہاتھ بٹھایا ہے۔ حالانکہ اسلامی تعلیمات سے ہمیں واضح ہدایات ملتی ہیں کہ والدین اپنی اولاد پر کتنے حقوق ہیں' ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''اور ان دونوں (ماں باپ) کو اُف بھی نہ کہو''

یہاں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اسلام نے کس حد تک والدین کے حقوق کا خیال رکھا ہے' لیکن اس کے برعکس یورپ اور اس کے حواری ہماری تہذیب پر پے در پے حملے کر رہے ہیں' کبھی فحاشی اور عریانی کو روشن خیالی کا نام دیا جاتا ہے' تو کبھی معاذ اللہ شریعت مطہرہ کے قانون کو جنگل کا نظام قرار دیتے ہیں۔ دنیا میں جتنی قومیں دوسروں پر غالب آ جاتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہو گی کہ پہلے وہ اس کی تہذیب پر غلبہ پا چکے ہوں گے [illegible] سے بڑھ کر ''اولڈ ہاؤس'' یعنی ''نافرمانی ہاؤس'' کو ماں باپ کی خدمت سے اس نصرانی کوشش کو ہمیشہ کے لئے دفنانا ہو گا کہ وہ ہم پر غلبہ پانے کی بجائے ہم اس کی تہذیب پر غالب ہو جائے تو وہ دن دور نہیں کہ اسلام کا جھنڈا یورپ اور اس کی ذریت میں لہرا دیا جا سکے۔ (بنام ادارہ الحق)